



## سوال

(695) بیوی کو سختی سے شرعی پردے کا حکم دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک مسلمان عورت سے شادی کی ہے جو پردے کی پابند نہیں ہے۔ شوہر اسے شریعت کی پابندی بانخصوص پردے کے بارے میں کہتا رہتا ہے۔ چنانچہ اس نے کچھ اصلاح کر لی ہے مثلاً نماز پڑھنے لگی ہے، مگر پردے کے بارے میں تاحال بے پروا ہے۔ اس کے بارے میں شوہر کا رویہ کیا ہونا چاہئے؟ کیا اسے طلاق دے دے؟ اگر طلاق دینا واجب نہ کہا جائے تو کیا یہ اس کی بے پردگی کا ذمہ دار سمجھا جائے گا؟ جبکہ معروف قاعدہ یہ ہے کہ ہر انسان سے بس اس کے اپنے عملوں کا محاسبہ کیا جائے گا۔ اور دوسری طرف یہ حدیث بھی ہے کہ: "تم میں سے ہر شخص راعی اور ذمہ دار ہے اور وہ اپنی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا۔" (صحیح بخاری، کتاب الجمعة، باب الجمعة فی القری والدن، حدیث: 853۔ صحیح مسلم، کتاب الامارات، باب فضیلة الامام العادل وعتوبہ وواجز، حدیث: 1829۔ سنن الترمذی، کتاب الجهاد، باب الامام، حدیث: 1705۔) اور دونوں نصوص میں کیا تطبیق ہو سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شوہر پر واجب ہے کہ بیوی کو پردے کا اہتمام کرنے کی تلقین کرتا رہے کیونکہ پردہ واجب ہے۔ اسے چاہئے کہ اس کی ہر ممکن ہر طرح سے فمائش کرے حتیٰ کہ وہ پردے کی پابند ہو جائے۔ اور بلاشبہ آدمی اپنے گھر والوں کا راعی اور ذمہ دار ہے اور بیوی بھی اس کی رعیت کا ایک فرد ہے۔ جب انسان ان امور میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا اور صبر سے کام لے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان بنا دے گا اور اس کی کوششوں میں برکت دے گا، جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا يُسْرًا ۚ ... سورة الطلاق

”اور جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے معاملے کو آسان بنا دے گا۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتوى

صفحه نمبر 493

محدث فتوى